السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

گم شدہ چیز کے لیے {اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّآ اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ} پڑھنا کیسا ہے ؟

کیا اَللّٰھُمَّ اَجِرْنِیْ مِنَ النَّار صبح وشام والی حدیث ضعیف ہے ؟ نیز اَللّٰھُمَّ طَھِّرْ قَلْبِیْ مِنَ النِّفَاقِ والی روایت کے بارے میں بھی بتائیں ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

درست ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے : {اَلَّذِیْنَ اِذَآ اَصَابَتْھُمْ مُّصِیْبَةٌ قَالُوْآ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّآ اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ} [البقرۃ : ۱۵۶] [''انہیں جب کبھی کوئی مصیبت آتی ہے توکہتے ہیں کہ ہم توخود اللہ تعالیٰ کی ملکیت ہیں اور ہم اس کی طرف لوٹنے والے ہیں۔ ''] اس میں مصیبة کا لفظ عام ہے ۔ گم شدہ شی والی مصیبة کو بھی شامل ہے ۔ حدیث افک میں ہے کہ صفوان رضی اللہ عنہ نے جب دیکھا کہ ام المؤمنین عائشہ رضی اللہ عنہما قافلہ سے پیچھے رہ گئی ہیں توانہوں نے اس موقع پر {اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّآ اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ} پڑھا تھا۔ 1

ہاں! ((اَللّٰھُمَّ اَجِرْنِیْ مِنَ النَّار)) صبح وشام والی روایت کمزور ہے ۔ مشکاۃ/کتاب الدعوات/باب مایقول عند الصباح والمساء والمنام میں تعلیق الألبانی میں لکھا ہے : ''وإسنادہ ضعیفٌ '' اور دوسری روایت : ((اللھم طھر... ۲: قَلْبِیْ مِنَ النِّفَاقِ)) کے متعلق تنقیح الرواۃ/کتاب الدعوات/باب جامع الدعاء میں لکھا ہے : ''وإسنادہ ضعیف '' ۹/۱۲/۱۴۲۳ھ

[قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل]()

جلد 02 ص 733

محدث فتویٰ